سوال

مختلف مکاتب فکر کے لوگوں میں شادی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آج کل مسلمانوں میں متعدد مکاتب فکر ہیں، جیسے سنی دیوبند اہل حدیث ۔ کیا ان سب میں شادی کرنا جائز ہے ۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگروہ بدعت کے داعی، مشرک یا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے گستاخ نہ ہوں اوران میں خلاف شریعت کوئی ایسا امر نہ پایا جاتا ہو جوانہیں اسلام سے خارج کردینے کا باعث ہو توان میں شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ لیکن افضل یہ ہے کہ کوئی سلفی اور موحد رشتے کا ہی انتخاب کیا جائے ، کیونکہ اس کا براہ راست انسان کی اپنی فکر اور اولاد پر اثر پڑتا ہے ۔ اہل سنت کے ہاں عورت یا مرد کا کسی بدعتی سے نکاح کرنا بہت شدید قسم کا مکروہ ہے کیونکہ اس پر بہت سی خرابیاں اور فساد مرتب ہوتے ہیں اور بہت سی مصلحتیں ختم ہو کر رہ جاتی ہے ۔ اور پھر جو کوئی بھی اللہ تعالی کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس کا نعم البدل عطا فرماتے ہیں ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث